Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Short Questions Preparation

Q1. فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا.

Ans 1: مرالظہران کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کو میمنہ ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ کو پیدل لشکر کا امیر مقرر فرمایا. آپ خاتم النبین کا پرچم زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا.

Q2. سخاوت و ایثار سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: سخاوت کا معنی کھلے دد سے خرچ کرنا ہے- اللہ تعالی نے انسان کو جو مال عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالی کی خوش نودی حاصل کرنے کے لیے اس کے بندوں پر مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے. انسان اگر اپنی ضرورت اور حاجت ہونے کے باوجود خرچ کرے تو یہ بہترین سخاوت ہے اسی کو ایثار کہا جاتا ہے- سخاوت کے مختلف طریقے ہیں: مثلا فقرا اور مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی پرورش کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف امور انجام دینا- اللہ تعالی نے "ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: 'اور وہ اپنے اپ پر9انہیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو".

Q3. غزوہ حنین کے موقعے پر حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ نے کس طرح مسلمانوں کو پکارا؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ مجاہدین کو ثابت قدم رہنے کے لیے پکاریں چناں چہ انہوں نے بلند آواز سے مجاہدین کو پکارا اور کہا" بعت رضوان والو! کہاں ہو؟" یہ آواز سن کر تمام مسلمان واپس مڑے اور تھوڑی ہی دیر میں میدان جنگ مجاہدین سے بھر گیا.بنوہوازن کے خلاف گھسان کی لڑائی شروع ہوگئی جلد ہی دشمن کے پاؤں اکھڑنے لگے.

Q4. الوہیت میں شرک سے کیا مرادہے.

Ans 1: اللہ تعالی کی زات کے علاوہ کسی اور کو عبادت کےلائق سمجھنا یا اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو عبادت میں شریک کرنا الوہیت میں شرک کرنا ہے. اللہ تعالی کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے- اللہ تعالی نے قران مجید مین ارشاد فرمایا ہے. ترجمہ: کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو.

Q5. رمضان المبارک میں کی جانے والی مالی عبادات کون سی ہیں؟

Ans 1: رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہتمام کریں تاکہ معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے ور وہ بھی عیدالفطر کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں- رمضان المبارک میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے تاک ہم اللہ تعالی کو راضی کر کے اپنی بخشش کرواسکیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرسکیں- ہمیں رمضان المبارک کے معمولات کو سال بھر جاری رکھنا چاہیے.

Q6. فرشتوں پر ایمان لانے کی اہمیت بیان کریں-

Ans 1: ملائکہ " ملک" کی جمع ہے جس کا معنی " فرشتہ" ہے- فرشتے اللہ تعالی کی نوری مخلوق ہیں- فرشتوں کی آصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالی کو ہے- جس طرح اللہ تعالی کی زات ، اس کے رسولوں ، آسمانی کتابوں ، آخرت کے دن اور تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے- اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے-

Ans 2: فرشتوں پر ایمان لانے سے انسانی زندگی پر بہت گہرا مرتب ہوتاہے. فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان پر یقین کرلیتا ہے کہ فرشتے اس کے تمام اعمال کو محفوظ کررہے ہیں- اور ایک دن انسان نے اللہ تعالی کے سامنے ان اعمال کا جواب دینا ہے.

Ans 3: اسی طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان میں عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے ، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرشتوں سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایاتھا.

Q7. رسالت کی اہمیت اور ضرورت تحریر کریں

Ans 1: اسلام کی عقائد میں توحید کے بعد عقیدہ رسالت کا درجہ ہے- انبیاء کرام اللہ تعالی اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں- اللہ تعالی نے ابتدا ہی سے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا انتظام فرمایا- یہ ہدایت اور راہ نمائی اللہ تعالی کے انبیاء کرام کے زریعے سے مہیا کی گئی- انبیا کررام علیھ السلام اپنے معاشرے کے پاک اور بے حد نیک انسان ہوتے ہیں- اللہ تعالی ان پر وحی کے زریعے سے اپنے احکام نازل فرماتا ہے- نبوت اور رسالت کایہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوا.

Q8. رسالت کا معنی و مفہوم بیان کریں-

Ans 1: رسالت کے لغوی معنی پیغام رسانی یا پیغام پہنچانا کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں- شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالی کا کسی برگزیدہ اور منتخب کیے ہوئے بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کےلیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے- جس ہستی کو اللہ تعالی اپنے پیغام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجتا ہے اسے رسول کہتےہیں-

---

Q9. چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں

Ans 1: تورات ، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی. زبور ، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی. انجیل ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی. قرآن مجید ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم البیین پر نازل ہوا.

Q10. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ خاتم النبین نے عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ خاتم النبین کا اپنے بدترین دشمنوں کو معاف کردینا عفو و درگزر کی شان دار مثال ہے- پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین اور حضرت علی کرم اللہ وجہ نے خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا.

Q11. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی رضاعی والدہ حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں-

Ans 1: حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالی عنہفرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ایک روز مجھ سے کہنے لگے : اماں جان1 میرے بہن بھائی دن بھر نظر نہیں آتے، یہ صبح کو اٹھ کر روزانہ کہاں چلے جاتے ہیں؟ میں نے کہا یہ یہ لوگ بکریاں چرانے جاتے ہین-یہ سن کر آپ نے فرمایا: اماں جان! آپ مجھے بھی میرے بہن بھائیوں کے ساتھ جانے کی اجازت دے دیجیے.

Q12. روزے کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد تحریر کریں-

Ans 1: 1- صدقات و خیرات کا اہتمام کرنے سے معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے- 2- رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہتمام کریں

Q13. سخاوت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالی کا ایک فرمان بیان کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: " اور وہ اپنے اپ پر ترجحیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو". نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ نے سخاوت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ترجمہ: سخی اللہ سے قریب ہے ، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور کنجوس اللہ اور جنت سے دور او آگ کے قریب ہے-

---

Q14. نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خاتم النبین نے عبادت میں میانہ روی کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی کو کیا نصحیت کی؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے عبادات میں میانہ روی اور اعتدال اپنانے کا حکم دیا- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی خاتم النبین میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا؛ کیا یہ خبر صحیح ہے کہ تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن میں روزے رکھتے ہو؟ مین نے عرض کیا: جی ہاں یہ صحیح ہے-آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو، عبادت بھی کرو اور آرام بھی، روزے بھی رکھو اور کھاؤ پیو بھی، کیوں کہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے. آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے تم سے ملاقات کے لے آنے والوں بھی تم پر حق ہے- بیوی کا بھی تم پر حق ہے.

Q15. قرآن و سنت کی روشنی میں نماز کی فرضیت بیان کریں-

Ans 1: نماز دین کا ستون ہے- نماز جنت کی کنجی ہے- نماز مومن کی معراج ہے- نماز مومن کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے - نماز قرب الٰہی کا بہترین زریعہ ہے - نماز اللہ تعالی کی رضا کا باعث ہے- نماز پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کا زریعہ ہے- نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے نماز مومن اور کافر میں فرق کرتی ہے.

Q16. فرشتوں پر ایمان کے دو اثرات تحریر کریں-

Ans 1: فرشتوں پر ایمان لانے سے انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر مرتب ہوتا ہے- فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان یہ یقین کرلیتا ہے کہ فرشتے اس کے تمام اعمال کو محفوظ کررہے ہیں اور ایک دن انسان نے اللہ تعالی کے سامنے ان اعمال کا جواب دینا ہے.

Ans 2: اسی طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان میں عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرشتوں سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا تھا.

Q17. نماز کی دو شرائط تحریر کریں-

Ans 1: نماز کے لیے وضو کرنا شرط ہے- جب انسان وضوٗ کرتا ہے تو ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا ، ناک مین پانی چڑھانا، منہ دھونا، سر کا مسح کرنا اور پاؤں دھونا ظاہری طور پر انسان کو طہارت و پاکیزگی بخشتے ہیں-

---

Q18. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کا بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک تحریرکریں-

Ans 1: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سگے بہن بھائی نہیں تھے- آپ خاتم النبین کی رضاعی بہن حضرت شیما نبی کریم خاتم النبین کو گود میں کھلایا کرتی تھیں اور پنگھوڑے میں لوریاں دیتی تھیں-امیر حمزہ رضی اللہ تعالی کے رضاعی بھائی بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے- ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے- اعلان نبوت سے پہلے آپ خاتم النبین کے دوستوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی اور حضرت ضماد بن ثغلبہ رضی اللہ تعالی سر فہرست ہیں- یہ تمام احباب نہایت ہی بلند اخلاق اور باوقار لوگ تھے، آپ کے اپنے دوستوں سے تجارتی تعلقات بھی تھے-

---

Q19. اعلان نبوت سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین کی عبادت گزاری کا کیا عالم تھا.

Ans 1: ??? ???? ??? ???? ???? ???? ???? ?????? ????? ???? ?? ???? ??? ???? ????? ?? ?? ?? ????? ?????? ???- ????? ??? ?? ???? ???? ???? ?? ??? ?? ???? ?????? ??? ??? ??? ????? ?? ???? ???? ???. ??? ??? ??? ????? ?? ????? ??? ???? ?????? ???? ?????? ????? ???? ??? ?? ???? ?????? ?? ???? ??? ???? ????.

Q20. وفد بنو تیمیم کو بارگاہ رسالت میں حاضری کے کیا اداب سکھائے گئے.

Ans 1: وفد تمیم کا وفد 9 ہجری کے آغاز میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا. یہ لوگ اپنے قیدیوں کو آزاد کرانا چاہتے تھے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے آرام کیا. جس میں رسول اکرم رسول اللہ خاتم النبین کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سکھائے کہ اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آواز سے بلند نہ کرو.نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو یوں نہ پکارو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو.